[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نالۂ غریب

از

خادم قوم عبدالرؤف عباسی

بجلسہ اودھ خلافت کانفرنس منعقدہ ۲۶ و ۲۷ فروری کو

پڑھی گئی

بار اول ۱۰۰۰ جلد

قیمت [illegible]

مسعودی پریس نظر آباد لکھنؤ میں جناب [illegible] مولوی [illegible] چھپ کر شائع ہوا

گلستاں میں شور و شغب ہے یہ کیسا
چمن میں یہ کیا بند شین ہو رہی ہین

یہ ہے کس لئے آج ہنگامہ برپا
ترانہ یہ کیا بلبلیں گا رہی ہین

کٹیں کس طرح درد فرقت کی راتیں
اسیرو کرو کچھ رہائی کی باتیں

ہوائیں چلیں اور طوفان آئے
سیاہی گئی روز روشن ہے دیکھو

بھنور مین جہاز آئے اور ڈگمگائے
نئے رنگ پر آج گلشن ہے دیکھو

کٹین آخر الامر وحشت کی راتین
اسیرو کرو کچھ رہائی کی باتین

ہم ازاد ہین پھر زبان بند کیسی
مظالم نہ صیاد کے اب اٹھاؤ

ہوئے پر تو اب یہ جکڑ بند کیسی
اڑو چار سو ہر طرف آؤ جاؤ

جو ہمت ہو تو سو طرح کی ہین گھاتین
اسیرو کرو کچھ رہائی کی باتین

یہ اب سرو و شمشاد مین مشورہ ہی ——— کہ گلچین چمن مین بہت دن رہا ہی
کسی طرح سے ساتھ ظالم کا چھوٹے ——— مرے سانپ بھی اور لاٹھی نہ ٹوٹے

بہت کٹ گئین چند باقی ہین راتین
اسیرو کرو کچھ رہائی کی باتین

باہم متفق ہو تو سب کچھ ہی حاصل ——— نکالو انھین یہ ہین اوہام باطل
ملین دل تو جوئی قسمت ہی اپنی ——— حکومت ہی اپنی خلافت ہی اپنی

منائین خوشی اور نکالین براتین
اسیرو کرو کچھ رہائی کی باتین

گلستان مین کبھی ہمنے غدار دیکھے ——— چمن سبز و شاداب پر خار دیکھے
کیا گل نے وعدہ تو سنبل نے توڑا ——— رفاقت سی بلبل نے پر منھ نہ موڑا

غنیمت ہین دنیا مین یہ چند راتین
اسیرو کرو کچھ رہائی کی باتین